

کتاب نما

اسلام کا نظامِ سیاست و حکومت، مولانا عبدالباقي حقانی، مترجم، جلد اول: مولانا سید الامین انور حقانی، جلد دوم: مولانا تکلیل احمد حقانی۔ ناشر: القاسم اکیڈمی، جامع ابو ہریرہ، برائخ پوسٹ آفس خالق آباد نو شہر۔ صفحات: جلد اول: ۱۵۷، جلد دوم: ۸۳۔ قیمت: درج نہیں۔

مولانا عبدالباقي حقانی صاحب افغانستان میں طالبان کے دورِ حکومت میں اعلیٰ سرکاری عہدے پر فائز تھے۔ زیرِ نظر مفصل کتاب میں انہوں نے مغرب زدہ اور لادینی عناصر کے اس اعتراض کو دلائل کے ذریعے رفع کیا ہے کہ یا تو اسلام کا کوئی سیاسی نظام ہے ہی نہیں اور اگر ہے بھی تو ماضی کے قصور میں درج ہے۔ اس نقطہ نظر سے کتاب لادینی عناصر کے لیے اعتراضات کا ایک عمدہ جواب فراہم کرتی ہے۔

کتاب اصلًا پشتو میں لکھی گئی ہے جس کا ترجمہ دو فاضل مترجمین نے اردو میں کیا ہے۔ پہلی جلد میں جن موضوعات کو اٹھایا گیا ہے وہ یہ ہیں: اسلامی خلافت، معنی، اقسام، اختلاف، مترادف الفاظ، خلافت کے ثمرات، اسلامی آئین و قانون، قانونِ الہی کی خصوصیات پر خلاف کے اقوال، مکاریم اخلاق، اسلام کے عادلانہ نظامِ عدل کے مختلف پہلو، مساوات کی تعریف، اجتماعیت کے فوائد، اسلامی قانون کے ماغذہ، فقہ اور سیاست، سیاست شرعیہ، سیاست کی اقسام، سلف اور علماء کی نگاہ میں شریعت و سیاست کا تلازم، اسلامی دولت و حکومت، اسلامی امیر کے انتخاب کی شرائط اور اس پر علماء کی مفصل آراء، امیر کی تقرری کا حکم، خلیفہ اور اس کے انتخاب کے طریقے، اہل حل و عقد کی صفات، امیر اور خلیفہ ایک ہی فرد ہو، اسلامی حکومت کی خصوصیات، حکومت کے عناصر، شوری کا مفہوم، پارلیمان کی حیثیت اور اوصاف ارکان، اسلامی حکومت کے اہداف، فوج اور سیاست، رعیت اور اس کی اقسام اور بحث کا خلاصہ۔